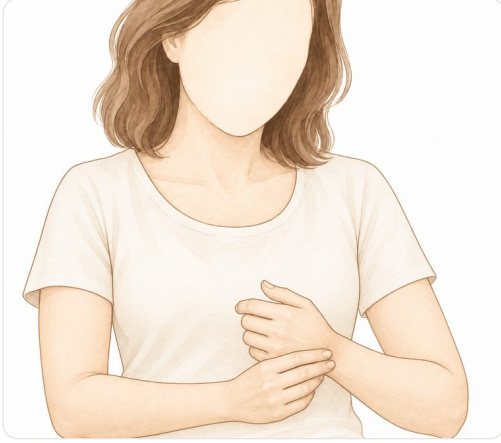




ڈی Quervain کی Tenosynovitis

انگوٹھے کی تندوروں کی انالومی ڈی کیورین کے abductor pollicis longus اور توسیع pollicis brevis میں متاثر ہوتی ہے کیونکہ وہ کلائی کو عبور کرتے ہیں۔

4.0 © ① © Kieran Hirpara

اس صفحے کا ترجمہ مشین سے کیا گیا ہے اور ابھی تک کسی ڈاکٹر نے اس کی جانچ نہیں کی۔ انگریزی نسخہ ہی مستند ہے۔

آپ کیا محسوس کر رہے ہیں

De Quervain's tenosynovitis آپ کی کلائی کے انگوٹھے کی طرف درد کا سبب بنتا ہے، انگوٹھے کی بنیاد کے قریب۔ یہ علاقہ بھی حساس اور تھوڑا سا سوجن محسوس ہو سکتا ہے۔ مسئلہ ایک تنگ سرنگ میں ہے جس کے ذریعے انگوٹھے کے دو ٹینڈون سلائیڈ کرتے ہیں، اور جب یہ سرنگ پریشان ہوتی ہے، تو ٹینڈون حرکت کرتے وقت پھنس جاتے ہیں۔

کچھ حرکتیں درد کو بڑھاتی ہیں۔ آپ کی کلائی کو چھوٹی انگلی کی طرف موڑنا، کلائی کو موڑتے ہوئے مضبوطی سے پکڑنا، یا اپنی انگوٹھی اور اشارے کی انگلی کو ایک ساتھ چپکانا سبھی اسے شروع کر سکتے ہیں۔ جب آپ اپنے بچے کو اٹھاتے ہیں یا لپچی استعمال کرتے ہیں کچھ لوگوں کو یہ درد جلتے ہی یا کچھ عرصے کی سرگرمی کے بعد محسوس ہوتا ہے۔

وجہ واضح طور پر آپ کے کام یا ایک مخصوص چوٹ سے منسلک نہیں ہے۔ یہ دیگر کلائی کے مسائل کے ساتھ ساتھ ظاہر ہو سکتا ہے، لیکن اکثر یہ خود ترقی کرتا ہے۔

آپ کا سرجن عام طور پر آپ کی کلائی کا معائنہ کر کے اور یہ سن کر اس کی تشخیص کر سکتا ہے کہ درد کہاں واقع ہے۔ جب تصویر واضح ہو تو اسکیں کی ضرورت نہیں ہے۔ لمبیجنگ کا استعمال صرف اس صورت میں کیا جاتا ہے جب کسی اور چیز کی جانچ پڑتال کی جائے، جیسے کہ کلائی کا پرانا فریکچر یا انگوٹھے کے نیچے لٹھیا۔

زیادہ تر لوگ جو اس حالت کو سمجھتے ہیں پہلے سادہ علاج سے شروع کرتے ہیں، اور زیادہ تر کو ان کے علامات ایک سال کے اندر اندر حل ہوتے ہیں۔ ٹینڈونل میں سٹیرائڈ انجکشن عام طور پر پہلا قدم ہے، اور یہ 73.4 فیصد لوگوں کے لئے دو انجکشن کے اندر کام کرتا ہے۔ ایک انجکشن کے مقابلے میں ایکلی سپلینٹنگ لم موثر ہے۔

اگر آپ کا درد شدید ہے، یا یہ آپ کو وہ کام کرنے سے روکتا ہے جو آپ کو کرنے کی ضرورت ہے، تو تنگ سرنگ کو کھولنے کے لئے سرجری پر تبادلہ خیال کیا جاسکتا ہے۔ جب انجکشن کافی مدد نہیں کرتے ہیں تو یہ معیاری علاج ہے۔

اصل میں کیا ہو رہا ہے

آپ کے ہاتھ سے انگلیوں کو باہر اور دور کرنے والے دو ٹینڈنز آپ کی کلائی کے انگوٹھے کی طرف ایک تنگ سرنگ کے ذریعے چلتے ہیں۔ تیندروں کو ہموار رسیوں کے طور پر اور سرنگ کو پولی کی پٹی کے طور پر سوچیں جو انہیں ہڈی کے قریب رکھتی ہے۔ اس حالت میں، سرنگ تنگ اور موٹی ہو جاتی ہے، لہذا تاروں کی آسانی سے گلائڈ کھو جاتی ہے۔

تیندون اور سرنگ کے درمیان رگڑ اس جگہ کے اندر سو جن کا سبب بنتی ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ تیندور کا غلاف خود بدل جاتا ہے: یہ کھنا اور ریشہ دار ہو جاتا ہے، اور ٹشو جیل جیسی کیفیت اختیار کر لیتا ہے۔ ٹینڈونس چمکنے والی بینڈ بھی تیار کر سکتے ہیں جو انہیں سرنگ کی دیوار پر چپکاتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں ایک تنگ، تنگ چینل ہوتا ہے، اور ہر انگوٹھے کی تحریک سو جن تاروں کو اس کے ذریعے پیچتی ہے۔ یہ پھینچنا پٹا میں درد کے سینسر کو پریشان کرتا ہے، یہی وجہ ہے کہ چوٹ اور گرفت کی حرکتیں آپ نے اوپر پڑھی ہیں۔

سرنگ کچھ لوگوں میں قدرتی طور پر تنگ بھی ہو سکتی ہے۔ اس کے اندر ایک اضافی دیوار، جو جگہ کو دو حصوں میں تقسیم کرتی ہے، آبادی کے تقریباً ایک تہائی حصے میں موجود ہے، اور کچھ لوگوں کے پاس ایک ہی تنگ جگہ کا اشتراک کرتے ہوئے اضافی ٹینڈون سلپس ہیں۔ یہ تغیرات کچھ لوگوں میں دونوں کلائیوں پر پائی جاتی ہیں، اور یہ بھیڑ کو زیادہ امکان بناتی ہیں۔

اس حالت کو اکثر ٹینوسینوائٹس کہا جاتا ہے، جو ٹینڈون کی استرکی سوزش کی طرح لگتا ہے۔ درحقیقت، ٹشو کی تبدیلیاں کلاسیکی سوزش سے زیادہ پہننے اور انحرط کے قریب ہیں۔ سو جن اور موٹائی حقیقی ہیں، لیکن وہ بوجھ کے تحت ٹینڈون شیٹ ٹوٹنے سے بجائے سوزش کے ایک سادہ شعلہ سے آتے ہیں۔

درد اس بات کی علامت نہیں ہے کہ آپ نے زیادہ استعمال کے باعث اپنی کلائی کو نقصان پہنچایا ہے۔ کام پر ہاتھ کے استعمال یا کسی مخصوص چوٹ اور اس حالت کے درمیان کوئی واضح تعلق قائم نہیں کیا گیا ہے۔ یہ خواتین میں زیادہ عام ہے، اور یہ کلائی کے دیگر مسائل جیسے کلائی کے فریکچر کے بعد سرجری کے ساتھ علاج کیا جاسکتا ہے۔

ہم اس کے بارے میں کیا کر سکتے ہیں

میڈیٹریٹ ہسپتال راک ہیملٹن میں اوپری ٹانگوں کے سرجن ڈاکٹر کیران ہیرا پارک سے کم جارحانہ اختیارات سے شروع کرتے ہیں جو آپ کی حالت کے مطابق ہیں۔ مریضوں کو عام طور پر ان کے جی پی کے ذریعہ ہمارے کلینک کا حوالہ دیا جاتا ہے۔ اگر کسی فیزیوتھیراپسٹ نے آپ کو ہمارے پاس آنے کی تجویز دی ہے تو، آپ کو میڈیکلر چھوٹ کے اہل ہونے کے ل your اپنے جی پی سے ریفرل کی ضرورت ہوگی۔ آپ کے پہلے دورے پر ہم ایک تاریخ لے، آپ کی کلائی کا معائنہ اور صرف اگر کچھ اور جانچ پڑتال کی ضرورت ہے امیجنگ بندوبست۔ چونکہ یہ مسئلہ ایک تازہ چوٹ کی بجائے دیرینہ ہے، ہم عام طور پر غیر جراحی کی دیکھ بھال سے شروع کرتے ہیں۔

پہلا قدم وہ چیزیں ہیں جو آپ خود کر سکتے ہیں۔ انگوٹھے اور کلائی کو آرام کرنے سے مدد ملتی ہے، اور انگوٹھے کے اسپیکا سپلنٹ انگوٹھے اور کلائی کو اب بھی رکھتا ہے تاکہ پریشان سرنگ کو ایک وقفہ مل جائے۔ ایک اسپلنٹ آپ کے پہننے کے دوران درد کو دور کر سکتا ہے، لیکن جب جوڑوں کی آزادانہ حرکت دوبارہ شروع ہو جاتی ہے تو یہ کام نہیں کرتا۔ بینڈ تھراپی کو انجکشن میں شامل کیا جاسکتا ہے، اور اس مجموعہ کو ٹیسٹنگ پر درد کو کم کرنے کے لئے دیکھا گیا ہے۔ [2]۔ جی ہاں۔ ایسے علاج بھی ہیں جہاں ایک دواؤں والی کیم کو ایک چھوٹی سی برقی کرنٹ کے ذریعے جلد میں دھکیل دیا جاتا ہے، یا جہاں صوتی لہروں کو حساس علاقے میں پلس کیا جاتا ہے۔ یہ ٹھنکی کے کام کو بہتر بنا سکتے ہیں اور درد کو کم کر سکتے ہیں۔

بنیادی طبی علاج سرنگ میں کوریٹون انجکشن ہے۔ کوریٹون ایک مضبوط اینٹی سوزش دوا ہے جو ٹینڈونز کے ارد گرد سو جن کو پرسکون کرتی ہے۔ ایک ہی انجکشن نے 82 فیصد مریضوں میں علامات کو کم کیا اور ان میں سے نصف سے زیادہ کم از کم 12 ماہ تک علامات سے پاک رہے۔ اگر آپ کو ذیابیطس ہے، تو ایک انجکشن آپ کے لئے کام کرنے کا امکان کم ہے، لیکن بار بار انجکشن اپنا اثر نہیں کھو دیتے ہیں۔ انجکشن کو سپلنٹ کے ساتھ جوڑ کر لگانا انفرادی طور پر انجکشن لگانے سے بہتر کام کرتا ہے۔ دیگر انجکشن، جیسے hyaluronic ایسڈ یا PRP، اس حالت کے لئے ہم پیش کرتے ہیں علاج کا حصہ نہیں ہیں۔

اگر غیر جراحی کی دیکھ بھال نے آپ کو کافی راحت نہیں دی ہے، تو ہم سرجری کے بارے میں بات کریں گے۔ یہ آپریشن تنگ سرنگ کو آزاد کرتا ہے تاکہ ٹینڈونز دوبارہ آزادانہ طور پر گلائڈ کر سکیں، اور اس پر غور کیا جاتا ہے جب انجکشن اور اسپلنٹنگ نے آپ کے علامات کو حل نہیں کیا ہے۔ آپ ہمارے ساتھ مل کر کوئی فیصلہ کرنے سے پہلے ہم آپریشن کے بارے میں بات کریں گے کہ اس میں کیا شامل ہے، صحت یابی کیسی نظر آتی ہے اور اس کے نتائج کیا ہوتے ہیں۔

کیا توقع کریں

زیادہ تر لوگوں کے لیے یہ حالت وقت کے ساتھ حل ہو جاتی ہے۔ زیادہ تر مریضوں کو ان کی علامات ایک سال کے اندر اندر ختم ہو جاتی ہیں۔ بہت سے لوگ سرجری کے بغیر اچھی طرح سے انتظام کرتے ہیں: اس حالت میں صرف ایک تہائی افراد کو دو سال کے اندر آپریشن کی ضرورت پڑتی ہے، اور جب سرجری کی ضرورت ہوتی ہے تو، یہ عام طور پر پہلے سال کے اندر ہوتا ہے۔

علاج کا مقصد اس سفر کو مختصر کرنا ہے۔ کوریٹسون انجکشن کے ساتھ ایک مختصر عرصے تک اسپلنٹنگ ابتدائی دیکھ بھال کی بنیادی بنیاد ہے، اور یہ زیادہ تر لوگوں کے لئے کام کرتا ہے۔ اگر پہلا انجکشن مدد کرتا ہے لیکن درد واپس آتا ہے تو، دوسرا انجکشن اب بھی ایک معقول آپشن ہے۔ کامیابی کی شرح بار بار انجکشن کے ساتھ کم ہوتی ہے، لیکن وہ ایک مفید آلہ رہتا ہے۔

اگر آپ کو ذیابیطس ہے تو دوسرے لوگوں کے مقابلے میں ایک ہی انجکشن سے آپ کی علامات ختم ہونے کا امکان کم ہے۔ خوشخبری یہ ہے کہ ذیابیطس کے مریضوں میں مزید انجکشن اپنا اثر نہیں کھو دیتے، اس لیے علاج کو دہرانا فائدہ مند رہتا ہے۔

سرجری چھوٹے گروپ کے لئے محفوظ ہے جس کا درد انجکشن اور اسپلنٹ کے ساتھ حل نہیں ہوتا ہے۔ جب ایسا ہوتا ہے، تو تنگ سرنگ کو کھولنے سے ٹینڈونز کو دیرپا راحت ملتی ہے، اور اس آپریشن میں پیچیدگیوں کی شرح کم ہوتی ہے۔

بیماری کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ لوگ جو بدترین توقع کرتے ہیں وہ زیادہ درد اور کم کام کی اطلاع دیتے ہیں، لہذا آگے کیا ہے اس کی واضح تصویر آپ کو اپنی زندگی کے مطابق علاج کا انتخاب کرنے میں مدد دے سکتی ہے۔ پریشانی یہ ہے کہ آپ نے زیادہ استعمال کے ذریعے اپنی کلانی کو نقصان پہنچایا ہے ثبوت کی طرف سے حملت نہیں کی جاتی ہے، اور یہ جاننا کچھ خوف کو قلیش آپ سے نکال سکتا ہے۔

کوئی واحد گارنٹیڈ ٹائم لائن نہیں ہے۔ کچھ کلانیوں میں انجکشن لگنے پر جلد رد عمل ظاہر ہوتا ہے، دوسروں کو دوبارہ انجکشن لگانے کی ضرورت ہوتی ہے، اور کچھ کو سرجری کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب اس حالت کو اچھی طرح سے سنبھالا جاتا ہے تو کیا ہوتا ہے کہ درد کم ہو جاتا ہے اور ٹینڈونز دوبارہ آزادانہ طور پر پھسل جاتے ہیں۔ اکیلے چھوڑ دیا، زیادہ تر مقدمات اب بھی ایک سال کے اندر اندر حل، لیکن آپ کو اس دوران میں تکلیف کا انتظام مہینوں خرچ کر سکتے ہیں۔

کسی سے کب ملنا ہے

اگر آپ کی کلانی کے انگوٹھے کی طرف درد واپس آتا رہتا ہے، یا اگر یہ آپ کو آرام اور سپلنٹ کے باوجود اپنے معمول کے کاموں کو روکتا ہے تو اپنے ڈاکٹر کو دیکھیں۔ اگر انجکشنوں نے چیزوں کو حل نہیں کیا ہے، یا اگر درد شدید ہے تو آپ کو محدود کرنے کے لئے کہ آپ کس طرح اپنے ہاتھ کو روزانہ استعمال کرتے ہیں۔ کچھ لوگوں کو ایک سال کے اندر اندر ان کی علامات خود بخود کم ہو جاتی ہیں، لیکن انتظار کرنا واحد آپشن نہیں ہے، اور علاج اس لمبائی کو کم کر سکتا ہے۔ اگر آپ کو انگوٹھے یا کلانی میں نئی بے حسی، جلنائی یا غیر معمولی احساسات محسوس ہوتے ہیں جو معمول کے مطابق نہیں ہوتے ہیں تو، اپنی ملاقات میں اس کا ذکر کریں، کیونکہ کلانی کے دیگر مسائل بھی اس حالت کی تقلید کر سکتے ہیں۔

مزید گہرائی میں

سیٹیشن آپ کے اپنے علاج کے فیصلوں کے لئے ضرورت سے زیادہ جاتا ہے۔ ڈی کیوروائن کا ٹینوسینوائٹس اضافی پڑھنے کے قابل ہے کیونکہ ایک چھوٹا سا جسمانی متعصب ہے جو ایک آپریشن کے بعد زیادہ تر عدم اطمینان کا سبب بنتا ہے جو دوسری صورت میں قابل اعتماد ہے، اور اس لئے کہ بہترین غیر آپریشنل نتیجہ ان میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنے کے بجائے دو علاجوں کو جوڑنے سے آتا ہے۔

مجموعہ دونوں حصوں کو شکست دیتا ہے

پہلی ڈور سل کپار ٹمنٹ میں کلائی کے انگوٹھے کی طرف ایک سرنگ میں دو ٹینڈوز ہوتے ہیں۔ علاج کا مقصد اس سرنگ میں سوزش کو حل کرنا اور اس کے ذریعے گزرنے والے بوجھ کو کم کرنا ہے۔

ایک نیٹ ورک میٹا تجزیہ 823 مریضوں نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ corticosteroid انجکشن کے ساتھ ایک مختصر مدت کے immobilisation کے بنیادی اور مؤثر علاج رہتا ہے، extracorporeal جھٹکا لہر تھراپی کے ساتھ ایک ثانوی اختیار [1]۔ جی ہاں۔ اجزاء کو براہ راست دیکھ کر، مشترکہ orthosis اور corticosteroid انجکشن نقطہ نظر ایکے کسی بھی مداخلت سے زیادہ مؤثر ہیں [2]۔

یہ اس سے زیادہ مخصوص ہدایات ہیں "اسپلینٹ کی کوشش کریں، پھر انجکشن اگر یہ ناکام ہو"۔ ثبوت دونوں کو ایک ساتھ کرنے کی حکمت کرتے ہیں، انجکشن کے بعد ایک مختصر وقت کے لئے مقررہ مدت کے لئے پہنا جاتا ہے۔

ایک دوسرا انجکشن اب بھی ہونے کے قابل ہے

جب علامات واپس آتے ہیں تو، رد عمل یہ ہے کہ لمبے انجکشن ناکام ہو گئے ہیں اور سرجری میں منتقل ہو جاتے ہیں۔ ایک بڑے گروہ بھر میں اعداد و شمار دوسری صورت میں کہتے ہیں: کامیابی کی شرح کئی انجکشنوں کے ساتھ کم ہوئی ہے، بار بار انجکشن کی کامیابی کی شرح زیادہ ہے اور یہ ایک قابل عمل کلینیکل آپشن ہے۔ [3]۔

تکرار کے ساتھ کم کامیابی کی توقع کی جاتی ہے۔ لیکن کم کامیابی کی شرح یہ کار کے برابر نہیں ہے، اور دوسرا انجکشن تاخیر کی حکمت عملی کے بجائے ایک معقول قدم رہتا ہے۔

سب سے زیادہ جراحی مایوسی کی وضاحت کرتا ہے کہ مختلف قسم

سب سے پہلے کم کر کے کی رہائی مؤثر ہے، اور جہاں یہ مایوس ہوتا ہے وہاں عام طور پر ایک خاص وجہ ہے۔ عدم اطمینان کی وجہ سے ہو سکتا ہے نامکمل رہائی، ٹینڈون سیلوکسیشن، اعصاب کی چوٹ، یا صرف بحالی کی مدت، اور نامعلوم اور unreleased extensor pollicis brevis subsheath عدم اطمینان کا ایک الگ ذریعہ ہے [4]۔

یہ کھولنے کے قابل ہے کیونکہ یہ اسی سیکشن میں واحد سب سے زیادہ مفید حقیقت ہے۔ لوگوں کے ایک اہم تناسب میں یہ کپار ٹمنٹ ایک سرنگ نہیں بلکہ دو ہے، جس میں ایکسٹینسر پولس بریوس ٹینڈون ایک دوسرے کے ساتھ ساتھ اپنے علیحدہ غلاف میں چلتا ہے۔ ایک ریلیز جو مرکزی ڈوٹرن کو کھولتا ہے اور روکتا ہے وہ دوسرا غلاف برقرار رکھتا ہے، اور اس کے اندر کی تندور اب بھی دبا ہوا ہے۔ مٹھی کھولی جاتی ہے، آپریشن جیسا کہ بیان کیا گیا ہے مکمل ہو جاتا ہے، اور علامات برقرار رہتی ہیں۔

اسی وجہ سے دو دیگر درج کردہ وجوہات اہم ہیں: بہت وسیع پیمانے پر چھوڑنے سے ٹینڈوز کو کلائی کی تحریک کے ساتھ نالی سے باہر نکالنے کی اجازت ملتی ہے، جس سے تکلیف دہ سنیپ پیدا ہوتا ہے، اور شعاعی اعصاب کی سطحی شاخ فوری طور پر آپریٹو فیلڈ پر عبور کرتی ہے۔ ڈبے کو مکمل طور پر کھولا جانا چاہئے لیکن ضرورت سے زیادہ نہیں، راستے میں ایک اعصاب کے ساتھ، جس کی وجہ سے ایک بظاہر معمولی آپریشن ایک بڑے ایک کے طور پر ایک ہی دیکھ بھال کی ضمانت دیتا ہے۔

ریڈیل کلائی پر سب کچھ ڈی QUERVAIN کی نہیں ہے

اس خط میں درد کے بارے میں جاننے کے قابل فرق ہے، کیونکہ علاج مختلف ہیں: انگوٹھے کی بنیاد پر لکھیا، انٹر سیکشن سنڈروم کچھ سینٹی میٹر آگے آگے، اور شعاعی اعصاب کی جلن سب ایک دوسرے پر مشتمل علاقے میں درد پیدا کر سکتے ہیں۔ براہ راست کپار ٹمنٹ کے اوپر ایک مقامی نرمی، درد کے ساتھ کلائی کے ulnar انحراف کی طرف سے پرتپادن کے ساتھ انگوٹھے ہجور میں ڈال دیا، کیا tendon غلاف کی بجائے اس کے پڑوسیوں کی طرف اشارہ ہے۔

حوالہ جات

- [1] چونگ ایچ ایچ، پردھان اے، ڈھنگرا ایم، لیونگ ڈبلیو، ہاؤ ایم وائی، شاہ آر۔ de Quervain tenosynovitis کے انتظام میں پیش رفت: بے ترتیب کنٹرول ٹرائلز کا ایک جامع نیٹ ورک میٹا تجزیہ۔ جی ہینڈ سرج ام۔ [/https://doi.org/10.1016/j.jhsa.2024.03.003](https://doi.org/10.1016/j.jhsa.2024.03.003) 69-557:(6)49;2024
- [2] Cavaleri R، Schabrun، ٹی ایم، ٹی ایم، Chipchase LS۔ ڈی کیورین کی بیماری کے علاج میں ہینڈ تھراپی بمقابلہ کورٹیکو سٹیرائڈ انجیکشن: ایک منظم جائزہ اور میٹا تجزیہ لہینڈ 3-11: Ther. 2016;29(1): <https://doi.org/10.1016/j.jht.2015.10.004>
- [3] حسن کے، بیون اے، شی ایل، لی ایم، ولف جے ایم۔ ڈی Quervain tenosynovitis: ایک قومی ڈیٹابیس کا استعمال کرتے ہوئے ایک سے زیادہ انجیکشن کے وبائی امراض اور افادیت کا جائزہ۔ J Hand Surg Am. 2022;47(3):284.e1-284.e6. [/https://doi.org/10.1016/j.jhsa.2021.04.018](https://doi.org/10.1016/j.jhsa.2021.04.018)
- [4] Rogozinski بی، لوری GM۔ ڈی Quervain tendinopathy کے لئے سب سے پہلے کمر compartment کی رہائی کے بعد عدم اطمینان۔ جی ہینڈ سرج ام۔ 2016. 41:(1)9-117: <https://doi.org/10.1016/j.jhsa.2015.09.003>